المُهنّد علی المُفنّد

یعنی

عقائدِ علماء اہلِ سُنّت دیوبند رحمہم اللہ

تالیف

فخر المحدثین حضرۃ مولانا خلیل احمد سہارنپوری قدس اللہ سرہ العزیز

المتوفی ۱۳۴۶ھ

باضافہ

عقائدِ اہل السُنّۃ والجماعۃ

از

حضرۃ مولانا مفتی سید عبدالشکور ترمذی مدظلہم

مع

تصدیقاتِ قدیمہ وجدیدہ

ادارہ اسلامیات ○ ۱۹۰ - انارکلی لاہور

پہلی بار عکسی طباعت : رجب سنہ ۱۴۰۴ھ، اپریل سنہ ۱۹۸۴ء
باہتمام : اشرف برادران سلمہم الرحمٰن
مطبع :
قیمت گلیز کاغذ :

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ۷۲۴۳۹۹۱ - ۷۳۵۳۲۵۵

★ دیناناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۶۳۴۳۳۱۲، فیکس ۶۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲

★ ارجن بلڈنگ، موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارہ اسلامیات، ۱۹۰، انارکلی، لاہور ۲
ادارۃ المعارف دار العلوم، کراچی ۱۴
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی ۱
مکتبہ دار العلوم، دار العلوم، کراچی ۱۴

السوال السادس عشر

اتجوزون وجود نبي بعد النبي عليه الصلوة والسلام وهو خاتم النبيين وقد تواتر معنى قوله عليه السلام لا نبي بعدي وامثاله و عليه انعقد الاجماع وكيف رايكم فيمن جوز وقوع ذلك مع وجود هذه النصوص وهل قال احد منكم او من اكابركم ذلك۔

سولھواں سوال

کیا کسی نبی کا وجود جائز سمجھتے ہو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد حالانکہ آپ خاتم النبیین ہیں اور معناً درجۂ تواتر کو پہنچ گیا ہے آپ کا یہ ارشاد کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور اس پر اجماع امت منعقد ہو چکا ہے اور جو شخص باوجود ان نصوص کے کسی نبی کا وقوع جائز سمجھے اس کے متعلق تمہاری رائے کیا ہے اور کیا تم میں سے یا تمہارے اکابر میں سے کسی نے ایسا کہا ہے۔

الجواب

اعتقادنا واعتقاد مشائخنا ان سيدنا ومولانا وحبيبنا وشفيعنا محمدا رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتم النبيين لا نبي بعده كما قال الله تبارك وتعالى في كتابه ولكن رسول الله وخاتم النبيين وثبت باحاديث كثيرة متواترة المعنى و باجماع الامة وحاشا ان يقول احد

جواب

ہمارا اور ہمارے مشائخ کا عقیدہ یہ ہے کہ ہمارے سردار و آقا اور پیارے شفیع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے۔ ولیکن محمد اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ اور یہی ثابت ہے بکثرت حدیثوں سے جو معناً حد تواتر تک پہنچ گئیں اور نیز اجماع امت سے سو حاشا کہ

مناخلاف ذٰلك فانه من انكر ذٰلك
فهو عندنا كافر لانه منكر للنص
القطعي الصريح نعم شيخنا ومولانا سيّد
الاذكياء المدققين المولوي محمّد قاسم
النانوتوي رحمه الله تعالىٰ اتى بدقة
نظره تدقيقا بديعا اكمل خاتميته
علىٰ وجه الكمال واتمها علىٰ وجه
التمام فانه رحمه الله تعالىٰ قال في
رسالته المسماة "بتحذير الناس" ما
حاصله ان الخاتمية جنس تحته
نوعان احدهما خاتمية زمانية
وهو ان يكون زمان نبوته صلى الله
عليه وسلم متاخرا من زمان نبوة
جميع الانبياء ويكون خاتما لنبوتهم
بالزمان والثاني خاتمية ذاتية و
هي ان يكون نفس نبوته صلى الله
عليه وسلم ختمت بها وانتهت اليها
نبوة جميع الانبياء وكما انه صلى الله
عليه وسلم خاتم النبيين بالزمان كذلك
هو صلعم خاتم النبيين بالذات فان كل ما
بالعرض يختم على ما بالذات وينتهي اليه و
لا تتعداه ولما كان نبوته

ہم میں سے کوئی اس کے خلاف کیسے کیونکہ جو
اس کا منکر ہے وہ ہمارے نزدیک کافر ہے
اس لیے کہ منکر ہے نص صریح قطعی کا بلکہ ہمارے
شیخ و مولانا مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی
رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی دقتِ نظر سے عجیب
دقیق مضمون بیان فرما کر آپ کی خاتمیت کو
کامل و تمام ظاہر فرمایا ہے جو کچھ مولانا نے اپنے
رسالہ "تحذیر الناس" میں بیان فرمایا ہے اس
کا حاصل یہ ہے کہ خاتمیت ایک جنس ہے جس
کے تحت میں دو نوع داخل ہیں ایک خاتمیت
باعتبار زمانہ وہ یہ کہ آپ کی نبوت کا زمانہ تمام
انبیاء کی نبوت کے زمانہ سے متاخر ہے اور
آپ بحیثیت زمانہ کے سب کی نبوت کے
خاتم ہیں، اور دوسری نوع خاتمیت باعتبار
ذات، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ہی کی
نبوت ہے جس پر تمام انبیاء کی نبوت ختم و
منتہی ہوئی اور جیسا کہ آپ خاتم النبیین ہیں
باعتبارِ زمانہ اسی طرح آپ خاتم النبیین ہیں
بالذات کیونکہ ہر وہ شے جو بالعرض ہو ختم ہوتی
ہے اس پر جو بالذات ہو اس سے آگے
سلسلہ نہیں چلتا اور جبکہ آپ کی نبوت بالذات

صلی اللّٰہ علیہ وسلم بالذات ونبوۃ سائر الانبیاء بالعرض لان نبوّتہم علیہم السّلام بواسطۃ نبوتہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وھو الفرد الاکمل الاوحد الاجل قطب دائرۃ النبوۃ والرسالۃ وواسطۃ عقدھا فھو خاتم النبیّین ذاتاً وزماناً ولیس خاتمیتہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم منحصرۃ فی الخاتمیۃ الزمانیۃ فانہ لیس کبیرۃ فضل ولا زیادۃ رفعۃ ان یکون زمانہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم متاخرا من زمان الانبیاء قبلہ بل السیادۃ الکاملۃ و الرفعۃ البالغۃ والمجد الباھر و الفخر الزاھر تبلغ غایتھا اذا کان خاتمیتہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ذاتاً و زماناً واما اذا اقتصر علی الخاتمیۃ الزمانیۃ فلا تبلغ سیادتہ ورفعتہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کمالھا ولا یحصل لہ الفضل بکلیتہ وجامعیتہ وھذا تدقیق منہ رحمہ اللّٰہ تعالیٰ ظھر لہ فی مکاشفات فی اعظام شانہ و

ہے اور تمام انبیا علیہم السلام کی نبوت بالعرض اس لیے کہ سارے انبیاء کی نبوت آپ کی نبوت کے واسطہ سے ہے اور آپ ہی فرد اکمل و یگانہ اور دائرہ رسالت و نبوت کے مرکز اور عقدِ نبوت کے واسطہ ہیں پس آپ خاتم النبیین ہوئے ذاتاً بھی اور زماناً بھی اور آپ کی خاتمیت صرف زمانہ کے اعتبار سے نہیں ہے اس لیے کہ یہ کوئی بڑی فضیلت نہیں کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابقین کے زمانہ سے پیچھے ہے بلکہ کامل سرداری اور غایت رفعت اور انتہا درجہ کا شرف اسی وقت ثابت ہوگا جبکہ آپ کی خاتمیتِ ذات اور زمانہ دونوں اعتبار سے ہو ورنہ محض زمانہ کے اعتبار سے خاتم الانبیاء ہونے سے آپ کی سیادت و رفعت نہ مرتبہ کمال کو پہنچے گی اور نہ آپ کو جامعیت و فضلِ کلی کا شرف حاصل ہوگا اور یہ دقیق مضمون جناب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی جلالت و رفعتِ شان و عظمت کے بیان میں مولانا کا مکاشفہ ہے۔ ہمارے خیال میں علمائے متقدمین اور اذکیاء متبحرین میں سے کسی کا ذہن اس میدان کے نواح تک بھی نہیں گھوما۔

اجلال برهانه وتفضيله وتبجيله صلى الله عليه وسلم كما حققه المحققون من ساداتنا العلماء كالشيخ الاكبر والتقي السبكي وقطب العالم الشيخ عبد القدوس الگنگوهي رحمهم الله تعالى لم يحم حول سرادقات ساحته فيما نظن ونرى ذهن كثير من العلماء المتقدمين والاذكياء المتبحرين وهو عند المبتدعين من اهل الهند كفر وضلال ويوسوسون الى اتباعهم واوليائهم انه انكار لخاتميته صلى الله عليه وسلم. فهيهات وهيهات ولعمري انه لافرى الفرى واعظم زور وبهتان بلا امتراء ما حملهم على ذلك الا الحقد والشحناء والحسد والبغضاء لاهل الله تعالى وخواص عباده وكذلك جرت السنة الالهية في انبيائه واوليائه۔

ہاں ہندوستان کے بدعتیوں کے نزدیک کفر و ضلال بن گیا۔ یہ مبتدعین اپنے چیلوں اور تابعین کو یہ وسوسہ دلاتے ہیں کہ یہ تو جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا انکار ہے۔ افسوس، صد افسوس! قسم ہے اپنی زندگی کی کہ ایسا کہنا پرلے درجہ کا افترا ہے اور بڑا جھوٹ و بہتان ہے۔ جس کا باعث محض کینہ و عداوت و بغض ہے۔ اہل اللہ اور اس کے خاص بندوں کے ساتھ اور سنت اللہ اسی طرح جاری ہے انبیاءؑ اور اولیاء میں۔

السوال السابع عشر

سترھواں سوال

هل تقولون ان النبي صلى الله عليه

کیا تم اس کے قائل ہو کہ جناب رسول اللہ